دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

انڈیا عرب کلچر سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'اسلامی قانون کے ارتقا اور مسلم خواتین کی حالت کی تبدیلی' کے موضوع پر خطبے کا انعقاد

New Delhi, February 6, 2026

انڈیا عرب کلچر سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'دور جاہلیہ سے قانونی اصلاحات تک: اسلامی قانونی اور مسلم خواتین کی تبدیل ہوتی حالت' کے موضوع پر مورخہ پانچ فروری دو ہزار چھبیس بروز جمعرات کو سینٹر کے کانفرنس روم میں توسیعی خطبے کا اہتمام کیا۔ پروگرام کی صدارت سینٹر آف ویسٹ ایشین اسٹڈیز کے ڈائریکٹر پروفیسر ہمایوں اختر نجمی نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد آفتاب نے انجام دیے۔

سینٹر کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر محمد آفتاب نے اس نوع کے علمی پروگرام کے لیے جو طلبہ اور فیکلٹیز میں بامعنی بحث ومباحثے کی راہیں ہموار کرتا ہے اس کے انعقاد کی منظوری دینے اور تعاون وسرپرستی کے لیے عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پروگرام کی صدارت کی دعوت قبول کرنے اور طلبہ کو اپنے علمی تجربات سے مستفید کرنے کے لیے پروفیسر ہمایوں اختر نجمی کا بھی شکریہ ادا کیا۔ سینٹر کے ڈائریکٹر نے توسیعی خطبے کے موضوع کے ساتھ ساتھ خطیبہ ڈاکٹر علیشہ خاتون، فیکلٹی آف لا کا تعارف بھی پیش کیا اور خطاب کے لیے آمادگی پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

صدر اجلاس پروفیسر ایچ۔ اے۔ نجمی نے سامعین کو موضوع سے متعارف کراتے ہوئے قبل اسلام عرب سوسائٹی کی سماجی وتہذیبی نیز سیاسی صورت حال کا عمومی اور خواتین کی صورت حال کا خصوصی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی آمد کے بعد صورت حال یکسر تبدیل ہوگئی لیکن عہد حاضر کے تناظر میں متعدد ایسی باتیں ہیں جن کا جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ معاصر سماج سے متعلقہ ضرورتوں اور تقاضوں سے عہدہ برآں ہوا جاسکے۔

پروگرام کی خطیبہ ڈاکٹر علیشہ خاتون نے اسلامی دنیا میں طویل تاریخی ارتقا، قبل اسلام (دور جاہلیہ) سے اسلامی قانون (شریعہ) اور شریعہ سے موجودہ قانونی اصلاحات تک مسلم خواتین کی صورت حال کا جائزہ پیش کیا۔ دور جاہلیہ جو عام طور پر سماجی رسوم وروایات سے عبارت ہے اس نے خواتین کو حاشیے پر ڈال دیا تھا، ابتدائی اسلامی تعلیمات نے انقلاب آفریں تبدیلیاں پیدا کیں ،خواتین کو شادی، میراث اور معاشی زندگی میں حقوق دیے گئے۔ صدیوں پر پھیلی اسلامی تاریخ میں فقہ اور سماجی وتہذیبی رسوم نے

مسلم معاشرے میں خواتین کی حالت کو متاثر کیا ہے۔ آج کے زمانے میں قانونی اصلاحات کو عام طور پر نوآبادیات سے رابطے میں آنے ،قومیت، اور خواتین کے حقوق سے متعلق تحریکات سے اثر پذیری نے خواتین کے حقوق اور ان کی حالت کو مزید نئی سمت دی ہے۔

قبل اسلام سے لے کر اسلامی قانونی اصلاحات کا ارتقا مسلم خواتین کے حقوق کے وسیع ہوتے دائرے کے نقطۂ اتصال کو بتاتا ہے جس کے پس پشت تاریخی ،تہذیبی وثقافتی اور سیاسی وجوہات رہی ہیں۔ اوائل اسلامی قانون نے خواتین کو اہم تحفظات اور حقوق عطا کیے۔ صدیوں تک فقہی تشریحات اور سماجی اصولوں نے چند آزادیوں کو محدود کر کے رکھا۔ قومی مقنّنہ اور خواتین کی تحریکات سے زیر اثر موجودہ قانونی اصلاحات نے خواتین کے مقام و مرتبے اور حالت کو مزید تبدیل کیا ہے اور عصری انسانی حقوق کے نظریات کے ساتھ مذہبی و دینی اصولوں کو ہم آہنگ کیا ہے۔ جاری بحث و مباحثے مسلم معاشروں میں روایت، اصلاح اور صنفی انصاف کے باہمی متحرک رشتے کو ظاہر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر ذوالفقار علی انصاری ،اے آئی سی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے پروفیسر ایچ۔ اے نجمی ، ویسٹ ایشیا کے ساتھ ساتھ پروفیسر ناصر رضا خان، آئی اے سی سی، ڈاکٹر محمد آفتاب احمد، اور ویسٹ ایشیا اور عرب کلچر سینٹر کے تمام فیکلٹی اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی ،تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ